اخبار الاخیار

تالیف:
شیخ عبدالحق محدث دہلوی

ناشر
اکبر بک سیلرز لاہور

اخبار الاخیار (اُردو)

مصنف

ابوالمجد شیخ عبدالحق محدث دہلوی

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی کی مشہور و معروف تصنیف اخبار الاخیار جو کہ ہندوپاک کے تقریباً تین سو اولیائے کرام وصوفیائے عظام کے مشہور و مستند تذکار پر مشتمل ہے۔ جس میں علماء و مشائخ کی پاکیزہ زندگیوں کی دل آویز داستانیں پوری تحقیق سے لکھی گئی ہیں۔ یہ کتاب ایک قابل قدر تاریخی و علمی شاہکار ہونے کے علاوہ حکمت ونصائح اور پاکیزہ تعلیمات کا بیش بہا ذخیرہ ہے

مترجمین

حضرت علامہ مولانا سبحان محمود صاحب

حضرت علامہ مولانا محمد فاضل صاحب

ناشر

اکبر بک سیلرز

زبیدہ سینٹر ۴۰۔ اُردو بازار لاہور Ph: 7352022

نام کتاب	....	اخبار الاخیار (اردو)
مصنف	....	حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ
مترجمین	....	حضرت مولانا سبحان محمود صاحب
	....	حضرت مولانا محمد فاضل صاحب
تعداد	....	۵۰۰
کمپوزنگ	....	عبدالسلام/قمرالزمان رائل پارک لاہور
تاریخ اشاعت	....	اگست ۲۰۰۴ء
ناشر	....	محمد اکبر قادری عطاری
قیمت	....	325 روپے

ملنے کا پتہ

اکبر بک سیلرز

زبیدہ سنٹر 40 اُردو بازار لاہور

فہرست مضامین

چاہئے کہ خدا کی ذات اس سے دور ہے بلکہ انسان خود بوجہ ارتکاب معاصی اس کی ذات سے دور ہو جاتا ہے اور جب انسان اپنے بدن و وجود کی ظاہری آرائش سے صرف نظر کر کے اس کے اندرونی و باطنی کارخانہ میں ہمہ تن متوجہ ہو کر خالقِ کائنات کی کرشمہ سازیوں پر نظر کرتا ہے تو (اس پر حقائق و اسرار باری کا) دروازہ کھول دیا جاتا ہے اور یہ وہ دروازہ ہے جو کسی پر نہیں کھولا جاتا محض انسان ہی پر اس کو کھول کر اسے اس کی منزل مقصود دکھائی جاتی ہے۔
سوال: جس نے اللہ کو دیکھا ہو وہ مجھے دکھا دے؟ جواب: اللہ تعالیٰ کو بادیدہ (آنکھ والا) دیکھ سکتا ہے، نہیں نہیں اللہ تعالیٰ بادیدہ بھی نہیں بلکہ بے دیدہ دیکھ سکتا ہے۔

رباعی

تادیدہ بود دیدہ کجا آید دوست　　خواہی کہ شود دیدہ بروں آئی ز پوست
از دیدہ و دیدنی چو تو بگذشتی　　دانی کہ کسے نیست بہ بینی ہمہ اوست

(اے دوست نادیدہ کا دیدہ ہونا کیسے ہو سکتا، اور اگر آپ اس ذات کو دیکھنے کے بہت ہی مشتاق و متمنی ہیں تو اپنی کھال نکال کر پھینک دو، جب اس آنکھ اور مادی دیدنی سے دور ہو جائے گے تو اس وقت تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کوئی ایسا نہیں جسے تو دیکھے بس ہر طرف اللہ ہی اللہ کی ذات رہ جائے) سوال: یہ معنی بہت مشکل ہیں جو سمجھ میں نہیں آتے؟ جواب: (بعض مفہوم و معانی ایسے ہوتے ہیں جن کا سمجھنا) وہم کے ختم کرنے پر موقوف ہوتا ہے اس لیے کہ وحدت باری تعالیٰ مطلق ہے اور وحدت نقش وصورت سے منزہ و مقدس ہے اور وہم نقش پذیر اور صورت انگیز ہے (تو گویا کہ وہم اشکال شتی و نقوش متفرقہ کے ایجاد کرنے کا کارخانہ ہے جو کئی صورتوں اور شکلوں کو پیدا کرتا رہتا ہے) اور وحدت و کثرت باہم دگر ضد ہیں (اس لیے ان کا اجتماع غیر ممکن ہے) کیونکہ دو متضاد چیزیں ایک جگہ جمع نہیں ہوا کرتیں، اسی کے بارے میں امام ابوحنیفہ رحمتہ اللہ فرماتے ہیں۔

من عبد مایدخل فی الوھم فھو کافر حتیٰ یعبد مالم یدخل فی الوھم　　جس نے قول وہم میں داخل ہونے والی چیز کی عبادت کی وہ کافر ہے تاوقتیکہ اس کی عبادت نہ کرے جو قوت وہم میں داخل نہیں ہو سکتی۔

یہ وہ مقام ہے جس کی حقیقت و کنہہ کے بیان کرنے کی کسی میں طاقت و مجال نہیں بجز